کلمے کی اقسام

اسم حروف فعل

فعل: * کام کا کرنا یا ہونا۔
* زمانے کے تعلق سے پایا جائے۔

مثال: پڑھتا ہے، لکھے گا۔

فعل کی اقسام

۱۔ بلحاظ زمانہ

(ماضی، حال، مستقبل، مضارع)

2. بلحاظ معنی

(فعل لازم، فعل متعدی)

3۔ بلحاظ فاعل

(فعل معروف، فعل مجہول)

مختلف اقسام کی تفصیل

فعل حال: موجودہ زمانے میں کام کا اظہار۔

- وہ دیکھتا ہے، میں پڑھتا ہوں

فعل حال جاری:

- وہ پڑھ رہا ہے۔
- ہم لکھ رہے ہیں۔

فعل حال تمام:

- وہ پڑھ چکا ہے۔
- ہم لکھ چکے ہیں

فعل ماضی

* گزرے ہوئے زمانے میں فعل کا اظہار۔

ماضی مطلق:

- گزشتہ زمانہ
- نزدیک یا دور کا ذکر نہ ہو

مثال: وہ بیٹھا، اس نے لکھا۔
اسد نے پڑھایا، احمد نے سنا۔

ماضی قریب:

- نزدیک کا گزرا ہوا زمانہ

مثال: وہ آیا ہے۔ اس نے لکھا ہے۔
اسد نے پڑھایا ہے۔ احمد نے سنا ہے۔

ماضی بعید:

- دور کا گزرا ہوا زمانہ

مثال: وہ آیا تھا، اس نے لکھا تھا
اسد نے پڑھایا تھا، احمد نے سنا تھا

ماضی استمراری:

- گزرے ہوئے زمانے کا جاری رہنا۔
- وہ آتا تھا، وہ آرہا تھا۔

اسد پڑھا رہا تھا یا پڑھاتا تھا۔

ماضی احتمالی:

- گزرا زمانہ "شک" کے ساتھ پایا جائے۔
- وہ آیا ہوگا، اسد نے پڑھایا ہوگا۔

ماضی تمنائی

- گزرا زمانہ تمنا کے ساتھ پایا جائے۔
- کاش اس نے پڑھایا ہوتا۔
- اس نے محنت کی ہوتی۔

پہچان علامت سے

مطلق	قریب	بعید	استمراری	احتمالی	تمنائی
اٹھا - ہے × تھا ×	اٹھا ہے - تھا ×	اٹھا تھا - ہے ×	اٹھ رہا تھا - ہے ×	اٹھا ہوگا - تھا × ہے ×	اٹھتا -

فعل حال	فعل ماضی
وہ آتے ہیں۔	وہ آیا ہے۔
وہ لکھ چکا ہے۔	اس نے لکھا ہے۔

فعل مستقبل

- آنے والا زمانہ
- وہ آئے گا

فعل مضارع

- حال اور مستقبل دونوں پائے جائیں۔
- وہ باغ دیکھے
- وہ درخت لگائے
- وہ سوئے۔

فعل لازم :

- وہ فعل جو صرف فاعل کو چاہیے۔

- سہیل بیٹھا، وہ آیا

فاعل | سہیل ، وہ

فعل لازم | بیٹھا، آیا

فعل متعدی :

- فاعل کیسا تو مفعول کو بھی چاہیے۔

- سہیل نے خط لکھا

- اسلم تخت پر / وہ تخت پر بیٹھا

فاعل | سہیل / وہ / اسلم

مفعول | خط / تخت

فعل متعدی | لکھا ، بیٹھا

بلحاظ فاعل

فعل معروف :

- جس کا فاعل معلوم ہو۔
- اسد نے پڑھایا۔

مجہول :

- جس کے فاعل کا معلوم نہ ہو۔
- پڑھایا گیا۔

واحد، جمع

قاعدے (بنانے کے)

مذکر اسماء:

① آخری لفظ: الف، یا (بیٹا، تایا)
تبدیلی: "ے" سے بدلتا ہے
* بیٹے، تایے، بندے، تختے۔

② آخری لفظ: اں، (کنواں، دھواں)
تبدیلی: الف، "ے" لگاتا ہے۔
مثال: کنوئیں، دھوئیں۔

③ آخری لفظ: کوئی علامت نہ ہو (شہر آباد ہے۔ درخت جڑ سے اکھڑ گیا)
تبدیلی: واحد کی صورت قائم رہے گی۔
* شہر آباد ہیں، درخت جڑ سے اکھڑ گئے۔

مؤنث اسماء

① **آخری لفظ:** ی (کاپی، لڑکی، نیلی)

تبدیلی: اں کا اضافہ

مثال: کاپیاں، لڑکیاں، نیلیاں

② **آخری لفظ:** واو یا الف (دوا، بلا، خوشبو)

تبدیلی: "ئیں"

مثال: دوائیں، بلائیں، خوشبوئیں

③ **آخری لفظ:** "یا" (گڑیا، چڑیا، بڑھیا)

تبدیلی: "ں"

مثال: گڑیاں، چڑیاں، بڑھیاں

منفرد اصول

ہمیشہ جمع بولے جاتے ہیں	ہمیشہ واحد بولے جاتے ہیں
* مٹر، گیہوں، جو، تل، مزاج، دام، نصیب، کرتوت، اوسان، دستخط، حضرت، کرم۔	دھاتوں کے نام: سونا، چاندی، لوہا، تانبا، پیتل۔ فصلیں: باجرہ، مکئی * سرسوں، تربوز، پیاز۔
	* خیرات، رعایا، آفاق، ظلمات، کرامات، مواد، القاب، بقایا۔

(7)

جنس

1- حقیقی - نر - مادہ - دونوں کا اطلاق

2- غیر حقیقی

جانداروں کی تذکیر و تانیث

1- جن الفاظ کے آخر میں آ یا ہ ہو وہ مذکر ہونگے،

لڑکا - بندہ - گھوڑا

لیکن عربی کے الفاظ جنکے آخر میں ہ یا ی ہو وہ مستثنیٰ ہیں کیونکہ وہ ہمیشہ مؤنث ہوتے ہیں. والدہ - ملکہ - کبرے صغرے.

یا

ہندی کے الفاظ جن کے آخر میں یا علامت تصغیر یا تانیث ہو کے سے مستثنیٰ ہیں.

چڑیا، بڑھیا، بندریا وغیرہ

2- یائے معروف علامت مؤنث ہے. "ی" یائے معروف

گھوڑی، ٹوپی، لڑکی وغیرہ

بعض الفاظ مستثنیٰ ہیں.

پانی - موتی، ہاتھی، دہی

3- ~~مؤنث~~ مذکر کے آخر میں یا آخری لفظ کو یائے معروف سے بدلنے سے مؤنث بنتا ہے.

یا پیشہ وروں کے نام کے آخر میں ی ہوتی ہے اگر اسے ن
سے بدل دیا جائے تو وہ مؤنث ہو جاتا ہے۔
پہاڑ سے پہاڑی، ٹوکرا سے ٹوکری۔

6۔ ایسے مذکر جن کے آخر میں کوئی علامت تذکیر نہیں
ان کی تانیث آخر میں یائے معروف بڑھانے سے
بنتی ہے۔
ہرن سے ہرنی، کبوتر سے کبوتری

5۔ ہر دو مختلف

باپ - ماں، غلام - باندی
میاں - بی بی، نواب - بیگم

مختلف علامات کیا ہو

(ا) مذکر کے آخر کا الف یا ہ مؤنث میں ی سے بدل
جاتی ہے۔
لڑکا - لڑکی   کانا   کانی
بیٹا - بیٹی   اندھا   اندھی

(ب) یا اضافہ یائے معروف
برہمن - برہمنی   ہرن   ہرنی
پٹھان - پٹھانی   کبوتر   کبوتری

(ج) مذکر کے آخر حرف کو ن سے بدل دینے سے

مراسی ۔ مراسن   نائی ۔ نائن

جوگی ۔ جوگن   مالی ۔ مالن

(د) آخر حرف کو حذف کر کے نی یا ائی کے اضافہ سے

شیر ۔ شیرنی ، ملا ۔ ملانی

مہتر ۔ مہترانی ۔ استاد ۔ استانی

(ہ) اسم خاص کو بعض اوقات مونث بنا لیتے ہیں

رحیم ۔ رحیمن ۔ امیر ۔ امیرن

نور ۔ نورن ۔ امامی ۔ امامن

پہچان کی تذکیر و تانیث

۱۔ جن اسمائے میں آخر میں آ یا ہ ساکن ہوتی ہے مذکر ہوتا ہیں سوائے ان کے

1۔ ہندی الفاظ جن کے آخر میں یا ہوتی ہے۔ چڑیا، ڈبیا

2۔ عربی کے سہ حرفی الفاظ ۔ قضا، رضا، حیا

3۔ عقبیٰ، کبریٰ، صغریٰ۔

4۔ عربی اسماء جن کے آخر میں ت ہو،
قیامت، کرامت، ندامت

ترکیبی فعل

مرکب افعال :

۱۔ دوسرے افعال کی مدد سے جنہیں افعالِ امدادی کہتے ہیں۔

- سمجھا دیا ۔

2 ۔ افعال کو اسماء یا صفات سے ملا دیا جائے۔

- اسلم تیز دوڑا ۔

1 to 12
61 to 67

اسماء و صفات کی ترکیب سے :

دم ہونا ، رستہ دیکھنا ، بر آنا ۔
باز آنا ، باز رکھنا ، دلاسہ دینا ۔

- وہ ترکیب جو فعل سے متعلق ہو ۔

گھر گیا

گیا ۔ فعل

گھر ۔ متعلقات

③ مرکب جملے

(1) جملہ ہائے مطلق

- دو جملے مل کر آئیں۔ ایک ہی جملے میں ہوں پر معنی الگ ہو۔

(2) جملہ تابع

- ایک دوسرے کے تابع ہوں تو جملہ تابع کہلائے گا۔

جملہ ہائے مطلق

(1) جملہ جمع

حروف عطف "اور" آتا ہے۔

- کھایا اور سوگیا۔

(2) جملہ تردیدیہ

حروف عطف دو جملوں کو معنی کے لحاظ سے جدا کرتا ہے۔

"اسے پڑھاؤ یا کلاس سے نکال دو۔"

④ **جملہ استدراکیہ**

- دو بیانات کا باہم مقابلہ۔

آ تو جاتے مگر تمہارے خطر اہل کوفہ سے ملتے جلتے ہیں۔

- وہ قتل بھی کر دیں تو چرچا نہیں ہوتا۔

⑤ **جملہ معللہ**

- ایک جز میں دوسرے جز کی وجہ بیان ہو۔

"پس" "لہذا" وغیرہ